اس مقالے کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل میں حافظ مظہر الدین مظہر کی حالاتِ زندگی کو ضابطہ تحریر میں لایا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور شخصی پہلوؤں پر بھی بحث کی گئی ہے۔

باب دوم میں حافظ مظہر الدین مظہر کی نعت کی روایت کا جائزہ لیتے ہوئے حافظ مظہر کے دس ہم عصر شعرا کا تذکرہ کیا گیا ہے اور ان کی نعت گوئی کے اہم موضوعات بیان کیے گئے ہیں۔

باب سوم میں حافظ مظہر الدین مظہر کی نعت کا موضوعاتی جائزہ لیا ہے۔ جس میں ان کی سچی محبت اور عقیدت کا رنگ ان کے ہر شعر کو نکھار بخشتا ہوا نظر آتا ہے اور حیات طیبہ کا ہر پہلو ان کے ذہن رسا میں ہمہ وقت موجود رہتا ہے۔

باب چہارم میں ان کی نعت کا فنی حوالے سے تجزیہ کیا ہے۔ اس ضمن میں ان کی نعت میں آنے والی صنعتوں اور دیگر فنی خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب پنجم محاکمہ کے عنوان سے ہے اور آخر میں کتابیات دی گئی ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لائبریری، اورینٹل کالج لائبریری، پنجاب پبلک لائبریری اور قائداعظم لائبریری سے مجھے اہم مواد حاصل کرنے میں معاونت ملی ہے۔ میں نہایت شکر گزار ہوں صدرِ شعبۂ اُردو محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد ہارون قادر کا جنہوں نے اپنی سرپرستی میں میرے پسندیدہ موضوع پر مجھے کام کرنے کی سعادت بخشی۔

اس کے بعد میں شکر گزار ہوں اپنے نگران مقالہ محترم ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی کا جنہوں نے انتہائی محبت، شفقت اور توجہ سے میرے کام کو دیکھا اور ہر مشکل مرحلے میں میری رہنمائی کی۔ میں یقیناً ان کی رہنمائی کے بغیر مقالہ نگاری کی راہ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔

شکریہ ادا کرتا ہوں میں اپنے والدین کا جنہوں نے تپتی دوپہروں اور کڑکڑاتے جھاڑوں کی پروا کیے بغیر میری تعلیم و تربیت کے لیے محنت میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس دُنیا میں امن و سکون عطا کرے اور آخرت میں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔

میں آخر میں ان تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کسی بھی صورت میں اس مقالے کی